

350692 - کوئی کسی کام کو نہ کرنے کی قسم اٹھائے پھر اپنی اس قسم کو نہ توڑنے یا کفارہ نہ دینے کی قسم اٹھائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

سوال

مجھ سے ایک بہن نے سوال کیا ، اس کا کہنا ہے کہ: میں نے کسی جائز کام کو نہ کرنے کی قسم اٹھا لی اور ساتھ ہی اس چیز کی قسم بھی اٹھائی کہ میں قسم نہیں توڑوں گی کہ مجھے کفارہ بھی دینا پڑے، یعنی اس نے اپنی قسم میں یوں کہا تھا: اللہ کی قسم میں فلاں کام نہیں کروں گی، اور اللہ کی قسم میں اپنی اس قسم کا کفارہ دینے کی نوبت بھی نہیں آئے دوں گی۔ لیکن پھر بھی اس نے وہی کام کر لیا، تو اس پر کیا لازم ہے؟ کیا اس پر دو بار کفارہ لازم ہوگا؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اگر کوئی کسی کام کے نہ کرنے کی قسم اٹھائے اور پھر کر گزرے تو اس پر قسم کا کفارہ ہوگا جو کہ واجب ہے۔ پھر اگر اس چیز کی قسم اٹھا لی کہ وہ اپنی قسم بھی نہیں توڑے گا، یا یہ قسم اٹھائے کہ وہ کفارہ دینے کی نوبت نہیں آئے دے گا، تو اس پر دوسرا کفارہ لازم ہوگا، چنانچہ ایسا شخص دو گنا کفارہ دے گا۔

علامہ درذیر رحمہ اللہ "الشرح الصغير" (2/ 217) میں کہتے ہیں:

"یا کوئی کہے: میں حلفاً کہتا ہوں کہ فلاں کام نہیں کروں گا، اور اپنی یہ قسم نہ توڑنے کی قسم بھی اٹھائی، لیکن پھر بھی قسم توڑ دے، مثلاً: کہے: اللہ کی قسم! میں زید سے بات نہیں کروں گا، اور اللہ کی قسم میں اپنی اس قسم کو بھی نہیں توڑوں گا، لیکن پھر وہ زید سے بات کر لے، تو اس پر ڈبل کفارہ ہے، ایک تو قسم کا اور دوسرا قسم توڑنے کا۔"

ختم شد

قسم کا کفارہ یہ ہے کہ: **دس مساکین کو کھانا کھلایا جائے**، یا انہیں لباس مہیا کیا جائے۔ اگر کسی میں اتنی استطاعت نہ ہو تو تین روزے رکھے۔

والله اعلم